سر سیّد اور
مولانا مودودی
کی حقیقت
December 2024
Abdul Hameed Arain
Ex Muslim Farman Ali
dewhameed.29292@gmail.com
aliferman27@gmail.com
+91 9838547733

پہلے کسی بھی بات :
کی تحقیق کرنے کے
ذرائع موجود نہیں تھے،
آب قدیم سے قدیم
اوریجنل تحریریں، جدید
سے جدید معتبر
تحقیقیں، لمحوں میں
گھر بیٹھے موبائل سے
حاصل ہو جاتی ہیں

بر صغیر میں کوئی سعودی عرب سے نہیں آیا تھا, تمام سیّد کنورٹیڈ مسلمان ہیں، اکثریت پنڈت، برہمن ہیں، پنڈت برہمن دو طرح سے سید بنیں ہیں

بَرّ صغیر کے
گورے رنگ اور
لمبے قد کے
سید ایک مقدس
ذات سے تھے،
نوابین، کے دور
میں کنورٹ ہوئے

بَرّ صغیر کی تحریروں میں سَیّدوں کی ولادت نوابین کے ولادت کے بعد دکھتی ہے، اُس وقت تین طرح سے سَیّد بنے لوگ ملتے ہیں

مولانا مودودی کس مدرسی سے فارغ ہوئے اور کب ؟
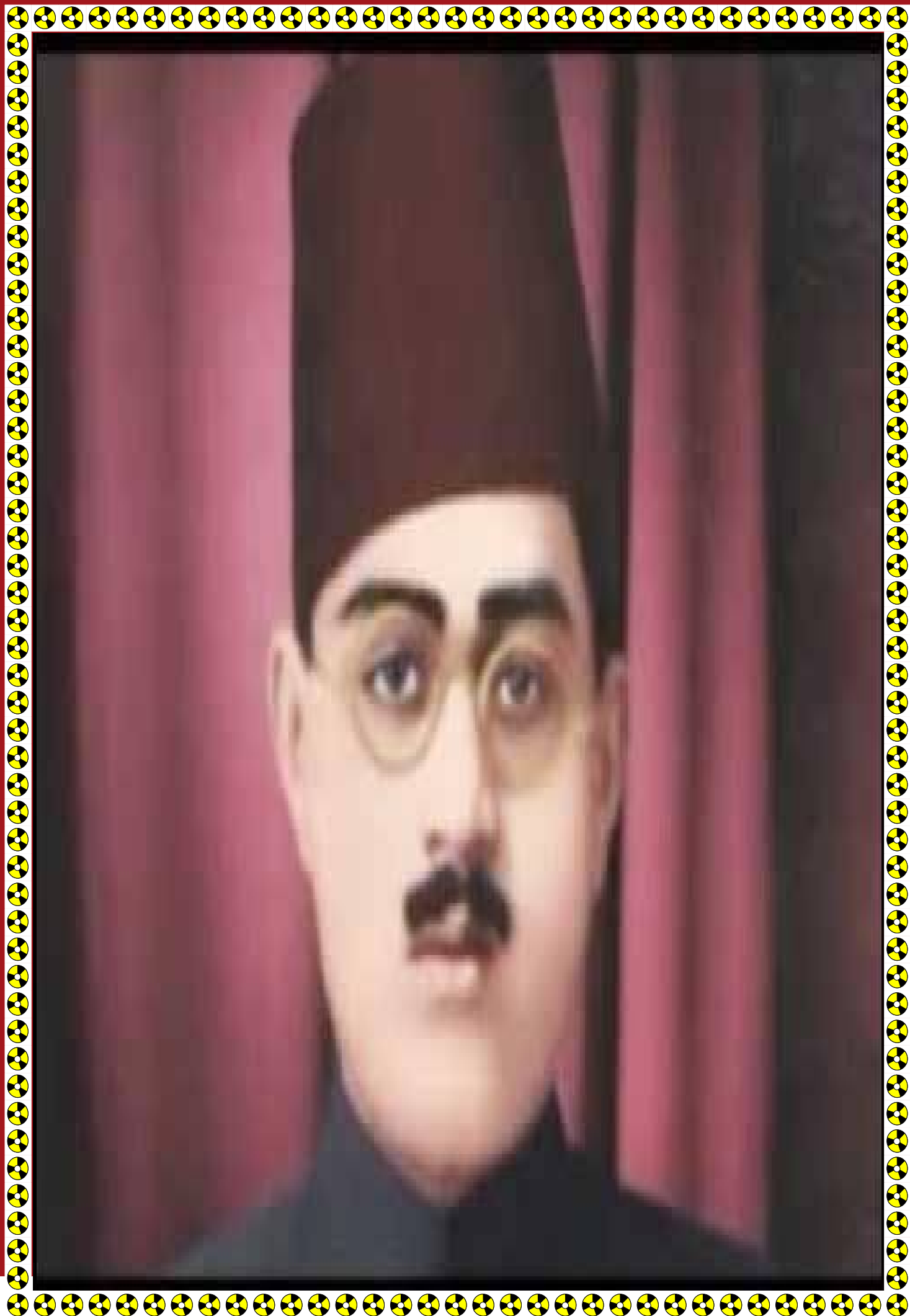
مولانا مودودی کے والد احمد حسن کے اجداد ،ہندوستان کے صوبہ ہریانہ میں آباد تھے، بعد میں دہلی منتقل ہو گئے

ویکیپیڈیا

https://en.wikipedia.org › wiki › A...

ابوالاعلیٰ مودودی

ابتدائی طور پر ریاست ہریانہ میں آباد ہوئے بعد میں دہلی ،(1517) منتقل ہونے سے پہلے، اور ان کی والدہ کی طرف سے، ان کے آباؤ اجداد مرزا تولک، جو ترکوں کے ایک سپاہی تھے ...

جماعت اسلامی | عبدالرحیم (عالم) | یڈ کینٹ ویل اسمتھ

کاردان یونیورسٹی
https://portal.kardan.edu.af › ...
PDF
مولانا مودودی اور سیاسی اسلام
6 اگست 2023 – سید احمد حسن، دہلی میں 1855 میں پیدا
ہوئے اور ان کے دادا ... مودودی کے والد، احمد حسن، احمد کے
اولین طالب علموں میں سے ایک تھے۔

قرآن ڈاٹ پی کے

https://quraan.pk › سیرت

سید ابو الاعلیٰ مودودی رضی اللہ عنہ

بعد میں دہلی منتقل ہونے سے پہلے ریاست ہریانہ میں آباد ،(1517) ہوئے۔ ان کی والدہ کی طرف سے، ان کے آباؤ اجداد مرزا تولک، ایک ترک نژاد سپاہی ...

احمد حسن ایک وکیل
تھے
احمد حسن، سر سید
احمد خان کے علی گڑھ
کالج کے اولین طالب
علموں میں سے ایک
تھے اور انہوں نے الہ
آباد سے ایل ایل بی کی
ڈگری حاصل کی

احمد حسن تین بیٹوں
کے باپ تھے جن میں
مولانا ابوالاعلیٰ
مودودی سب سے
چھوٹے تھے ان کے
بڑے بھائی سید ابو
الخیر مودودی صحافی
اور ایڈیٹر بنے

بعد میں
مودودی کے
والد احمد حسن
اورنگ آباد
منتقل ہو گئے

اورنگ آباد، مہاراشٹر

اورنگ آباد بھارت کے صوبۂ مہاراشٹر کا ایک مشہور تاریخی شہر ہے۔ اورنگ آباد مغلیہ سلطنت محی الدین اورنگ زیب عالمگیر کے نام سے موسوم ہے۔ یہ تاریخی شہر سیاحوں کا مرکز سمجھا جاتا ہے۔ اورنگ آباد مختلف تاریخی مقامات سے گھرا ہوا ہے۔ جن میں اجنتا کے غار، ایلورہ کے غار، بی بی کا مقبرہ، پن چکی اور اورنگزیب رحمہ اللہ اور ملک عنبر کے ہاتھوں سے تعمیر شدہ جامع مسجد شامل ہیں۔

اورنگ آباد، مہاراشٹر

اورنگ آباد، مہاراشٹر

Chhatrapati :میں Indian English)
(Sambhajinagar

- شہر -

مولانا مودودی ولد
احمد حسن ہندوستان
کے صوبہ مہاراشٹر
کے شہر اورنگ آباد
میں پیدا ہوئے،
مودودی گیارہ سال کی
عمر تک اپنے والد
سے تعلیم حاصل کی

Imam

Amir

Allamah

Shaykh al-Islam

Sayyid

Abul A'la Maududi

ابو الاعلیٰ المودودی
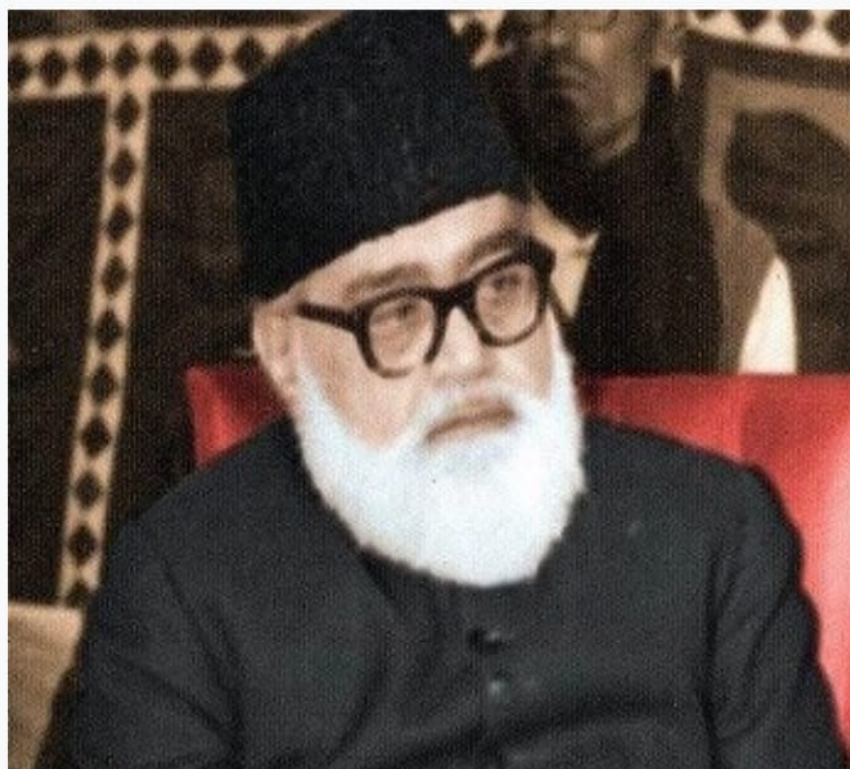
Sayyid Abul A'la Maududi

Amir of Jamaat-e-Islami

Title	First Amir and Imam of Jamat-e-Islami Shaykh al-Islam Allamah Sayyid Mujaddid of 20th century
Personal life	
Born	25 September 1903 Aurangabad, Hyderabad Deccan, British India
Died	22 September 1979 (aged 75) Buffalo, New York, U.S.
Religious life	

Buffalo, New York

Article Talk

"Buffalo, United States" redirects here. For other places, see Buffalo § United States.

Buffalo is a city in the U.S. state of New York and the county seat of Erie County. It lies in Western New York at the eastern end of Lake Erie, at the head of the Niagara River on the Canadian border. With a population of 278,349 according to the 2020 census, Buffalo is the second-most populous city in New York state after New York City, and the 81st-most populous city in the U.S.[10] Buffalo is the primary city of the Buffalo–Niagara Falls metropolitan area, which had an estimated population of 1.2 million in 2020, making it the 49th-largest metro area in the

بفیلو، نیو یارک

文A

بفیلو، نیو یارک (انگریزی: Buffalo, New York) ریاستہائے متحدہ امریکا کا ایک نیو یارک شہر جو ایری کاؤنٹی، نیویارک میں واقع ہے۔[11]

بفیلو، نیو یارک

(انگریزی میں: Buffalo)

(انگریزی میں: Buffalo)

administration.[16] He was the first recipient of the Saudi Arabian King Faisal International Award for his service to Islam in 1979.[17] Maududi was part of establishing and running of Islamic University of Madinah, Saudi Arabia.[18]

Maududi is acclaimed by the Jamaat-e-Islami, Muslim Brotherhood, Islamic Circle of North America, Hamas and other organizations.

Early life

Background

Maududi was born in the city of Aurangabad in colonial India, then part of the princely state enclave of Hyderabad. He was the youngest of three sons of Ahmad Hasan, a lawyer by profession.[19] His elder brother, Sayyid Abu'l Khayr Maududi (1899–1979), would later become an editor and journalist.[20]

Education

When he was eleven, Maududi was admitted to the eighth class directly in Madrasa Fawqaniyya Mashriqiyya (Oriental High School), Aurangabad, founded by Shibli Nomani, a modernist Islamic scholar trying to synthesize traditional Islamic scholarship with modern knowledge, and which awakened Maududi's long-lasting interest in philosophy (particularly from Thomas Arnold, who also taught the same subject to Muhammad Iqbal) as well as natural sciences, like mathematics, physics, and chemistry. He then moved to a more traditionalist Darul Uloom in Hyderabad.

ابتدائی زندگی ^

پس منظر

مودودی نوآبادیاتی ہندوستان کے شہر اورنگ آباد میں پیدا ہوئے تھے جو اس وقت حیدرآباد کے پرنسلی اسٹیٹ انکلیو کا حصہ تھا ۔ وہ احمد حسن کے تین بیٹوں میں سب سے چھوٹے تھے جو پیشے کے اعتبار سے وکیل تھے۔ ان کے بڑے بھائی سید ابو الخیر مودودی (1979-1899) بعد میں ایڈیٹر اور صحافی بنے۔[20]

اگرچہ ان کے والد صرف متوسط طبقے کے تھے لیکن وہ

ہندوستان کے تمام،
نوابوں کے شہر
میں سَیّدوں کا
شجرہ ،درجنوں
قسم کے صرف
100 روپے میں
ملتے تھے

اس کو خرید کر، صرف تین چار نام لکھنا ہوتا تھا، تمام سیانے لوگ چَشْم دیِد سیّد بن گئے

تین صدی پہلے کے ڈَفَالی، آج سید بن کر بیٹھے ہیں اگلی قطار میں، نوابین کے دور میں لکھنؤ، بھوپال اور حیدرآباد میں، سَیّدوں کا طرح طرح کا شجرہ 100 روپیہ میں فروخت ہوتا تھا

اُس وقت کے سیانے مسلمان، 100 روپیہ کا سَیّدوں کا شجرہ خریدا اور اپنا قصبہ اور شہر چھوڑ کر کسی دوسرے شہر میں آباد ہو گئے

خریدے گئے،
شجرے کے آخیر
میں، اپنے باپ دادا
کا نام ایڈ کیا اور
اُس شہر کے
لوگوں کو اپنے آپ
کو سَیّد بتا دیا

بعد ازاں مودودی کے والد حیدر آباد منتقل ہو گئے، مودودی نے حیدرآباد پہنچ کر 100 روپیہ میں سَیّدوں کا شجرہ خریدا، مودودی پیدائشی ہوشیار بچّہ تھا

مودودی نے
شجرے میں اپنے
والد کا نام لکھا،
اپنے دادا پردادا کا
نام فرضی لکھا اور
چشم دید سید بن
گئے

اُس وقت کون بے
وقوف ہوتا جو
حیدر آباد سے
اورنگ آباد جاتا،
پتہ کرنے کہ
مودودی کے اجداد
سَیّد تھے کہ ڈفالی

اَب دیکھیں
ڈاکو چنگیز خان،
منگولیا سے نکل کر
اُس کی فوجوں نے
کئی ممالک پر قبضہ
کر لیا، چنگیز خان
سے کون پوچھتا کہ

تمہاری والدہ ہیلون کو، یسوخئی بہادر نے اُس کے پہلے شوہر سے کیوں لوٹ لیا اور تمہارا اصلی باپ کون ہے؟

Hö'elün

Statue of Hö'elün located near the equestrian statue of her son at Tsonjin Boldog, Mongolia

Hö'elün

Article Talk

Hö'elün (Mongolian: ᠥᠭᠡᠯᠦᠨ ᠦᠵᠢᠨ, *Ö'elün Üjin*, lit. 'Lady Ö'elün'; fl. 1162–1210) was a noblewoman of the Mongol Empire and the mother of Temüjin, better known as Genghis Khan. She played a major role in his rise to power, as described in the *Secret History of the Mongols*.

Hö'elün

اونگگیرات قبیلے کے اولکھونود قبیلے میں پیدا ہوئے ، ہیلون کی اصل شادی چیلیڈو سے ہوئی تھی، جو ایک مرکّٹ اشرافیہ ہے۔ اس کی شادی کے فوراً بعد اسے منگول نے پکڑ لیا ، جس نے اسے اپنی Yesügei کے ایک اہم رکن بنیادی بیوی ہونے کے لیے اغوا کر لیا۔ اس کے اور یسوگی کے چار بیٹے اور ایک بیٹی تھی: تیموجن، قیصر ، ہاچیون ، کو جان لیوا زہر دینے کے بعد Yesügei تیمگے اور ٹیمولن ۔ نے Hö'elün ،اور منگولوں نے اپنے خاندان کو ترک کر دیا اپنے تمام بچوں کو غربت کے ذریعے جوانی تک چرایا — اس کی لچک اور تنظیمی صلاحیتوں پر مورخین نے تبصرہ کیا ہے۔ ٹیموجن کی بورٹے سے شادی کے بعد اس نے ایک اہم کردار ادا کرنا جاری رکھا — دونوں خواتین نے مل کر اس کے کیمپ کا انتظام کیا اور اسے مشورہ دیا۔

کے Yesügei سے شادی کی، جو Münglig نے Hö'elün
ایک پرانے محافظ تھے ، 1187 میں نقصان دہ شکست کے
بعد اس کی حمایت کے لیے شکریہ؛ اگلی دہائیوں کے دوران،
کی جگہ پر Yesügei اس نے شادیوں کا اہتمام کیا اور
اتحاد قائم رکھا۔ چنگیز خان کے طور پر تیموجن کے 1206
کے حقدار ہونے کے بعد، اس نے ممکنہ طور پر محسوس کیا
کہ اسے اپنے شوہر کے مقابلے میں اس کی کوششوں کا کم
کے Münglig اجر ملا ہے۔ وہ چنگیز، اس کے بھائیوں اور
بیٹوں کے درمیان جھگڑوں میں بھی بہت زیادہ ملوث
تھی۔ ممکنہ طور پر ثالثی کے تناؤ کی وجہ سے، وہ نامعلوم
تاریخ کے فوراً بعد انتقال کر گئیں۔

نام اور ذرائع

منگولیا کے لیے کوئی آفاقی رومانی نظام استعمال نہیں کیا
گیا ہے ۔ نتیجے کے طور پر، منگول ناموں کے لیے متعدد
جدید ہجے ہیں جن کے نتیجے میں اصل سے کافی مختلف

دوسری بات

جن کے آنگن میں
امیری کا شجر لگتا
ہے
ان کا ہر عیب زمانے
کو ہنر لگتا ہے
انگریزوں سے بڑی
دولت مل ہی رہی تھی

مولانا مودودی
گیارہ سال کی
عمر تک اپنے
ہی گھر پر اپنے
والد سے
پڑھتے رہے

گیارہ سال کی عمر میں سن 1914 میں

Oriental High School Aurangabad

میں ڈائریکٹ آٹھویں کلاس میں داخلا لیا

سن 1918 میں
جبل پور کے
معروف ہفت
روزہ اردو اخبار
تاج کے مدیر
مقرر ہوئے مولانا

مودودی کی حقیقت معلوم
ہونے پر، سعودی عرب
نے، مولانا مودودی کی
تمام کتابوں پر پابندی لگا
دی،
مسلمانوں سے تمام
کتابوں کو جمع کرا کر اُس
کو..................سعودی
عرب سے اُوپر بھیج دیا

سعودی عرب میں تبلیغی جماعت کے بعد سید ابوالاعلیٰ مودودی کی کتابوں پر بھی پابندی

سعودی عرب میں تبلیغی جماعت کے بعد سید ابوالاعلیٰ مودودی کی کتابوں پر بھی پابندی

سعودی عرب میں مولانا ابوالاعلی مودودی سمیت کئی دیگر مصنفین کی کتابیں لائبریوں سے ہٹانے کی ہدایت

دبئی: سعودی عرب کی وزارت تعلیم نے اپنے زیرانتظام تمام تعلیمی اداروں کو نوٹس جاری کیا جس میں انہیں اخوان المسلمون کے بانی حسن البناء، سید قطب اور قطر میں مقیم مصری عالم دین علامہ یوسف القرضاوی اور جماعت اسلامی کے بانی..

مولانا مودودی، علامہ اقبال، سید سلیمان ندوی جیسے لوگوں کا استاد ٹامس ڈبلیو آرنلڈ

Thomas Walker Arnold

Thomas Walker Arnold

Article Talk

Sir Thomas Walker Arnold CIE FBA (19 April 1864 – 9 June 1930) was a British orientalist and historian of Islamic art. He taught at Muhammadan Anglo-Oriental College (MAO College),[1] later Aligarh Muslim University, and Government College University, Lahore.[2]

Sir

Thomas Walker Arnold

CIE

Sir

Thomas Walker Arnold

CIE

Sir Thomas Arnold

Born	19 April 1864 Devonport, Devon, England
Died	9 June 1930 (aged 66) London, England

ٹامس ڈبلیو آرنلڈ

اس مضمون یا قطعے کو تھامس واکر آرنلڈ میں ضم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ مزید تفصیلات

سر ٹامس واکر آرنلڈ ، سی آئی ای (19 اپریل 1864 - 9 جون1930) ایک برطانوی متشرق اور اسلامی فنون لطیفہ کا مؤرخ تھا جس نے محمڈن اینگلواورینٹل کالج ، [7] علیگڑھ مسلم یونیورسٹی اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں تعلیم دی ۔[8] وہ سر سید احمد خان کا دوست تھا اور سر سید کے اصرار پر ہی اس نے اپنی مشہور کتاب "اسلام کی تبلیغ"لکھی۔[9]آرنلڈنے شاعر اورفلسفی محمد اقبال اور سید سلیمان ندوی کو بھی پڑھایا اور وہشبلی نعمانی کا بھی اس وقت سے گہرا دوست تھا جب نعمانی علی گڑھ میں پڑھایا کرتے تھے۔[10] ہندوستان میں مسلم قوم پرستی کی تحریک پر آرنلڈ کی تعلیمات کے گہرے نقوش دیکھے جا سکتے ہیں۔
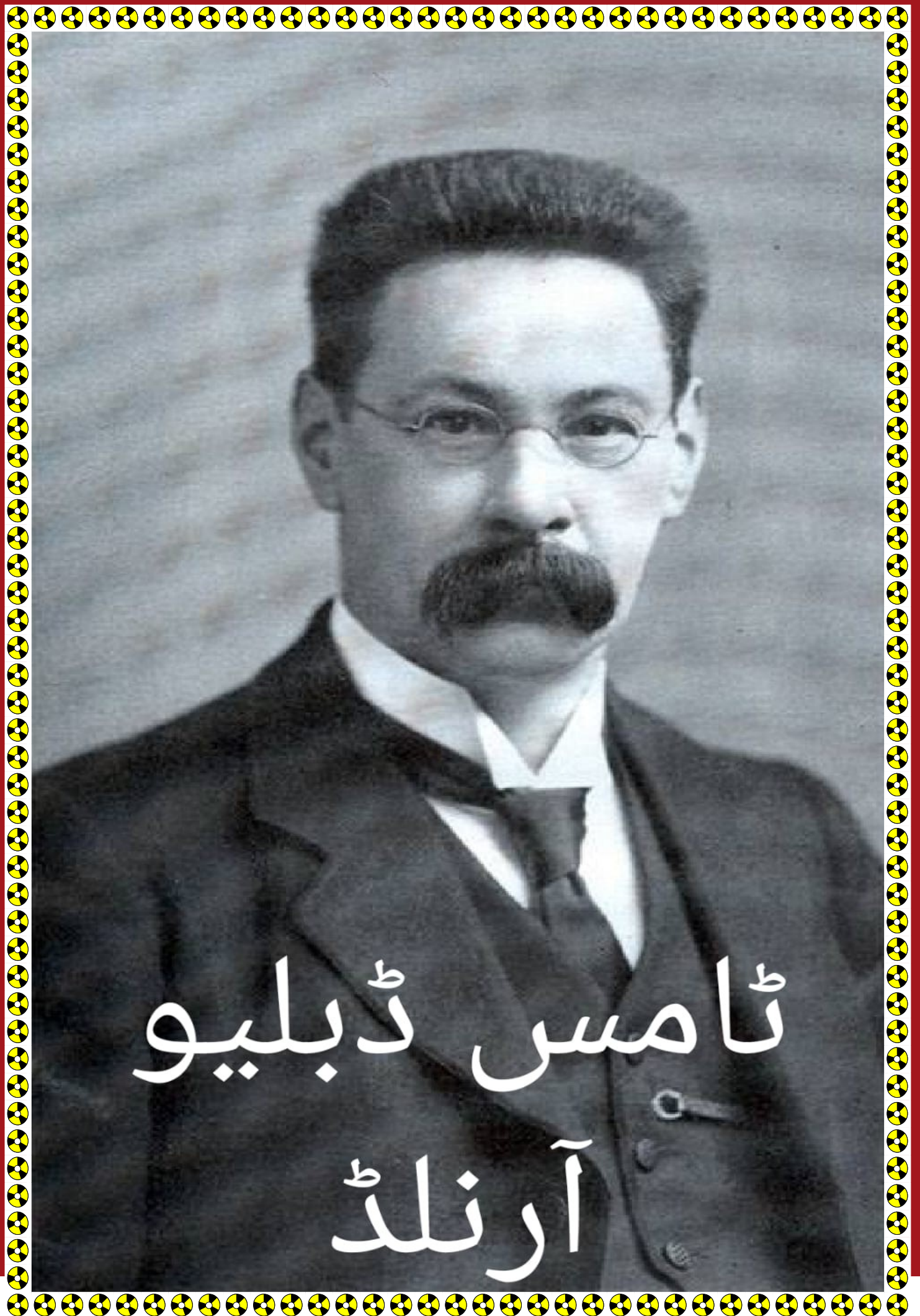
ٹامس ڈبلیو
آرنلڈ
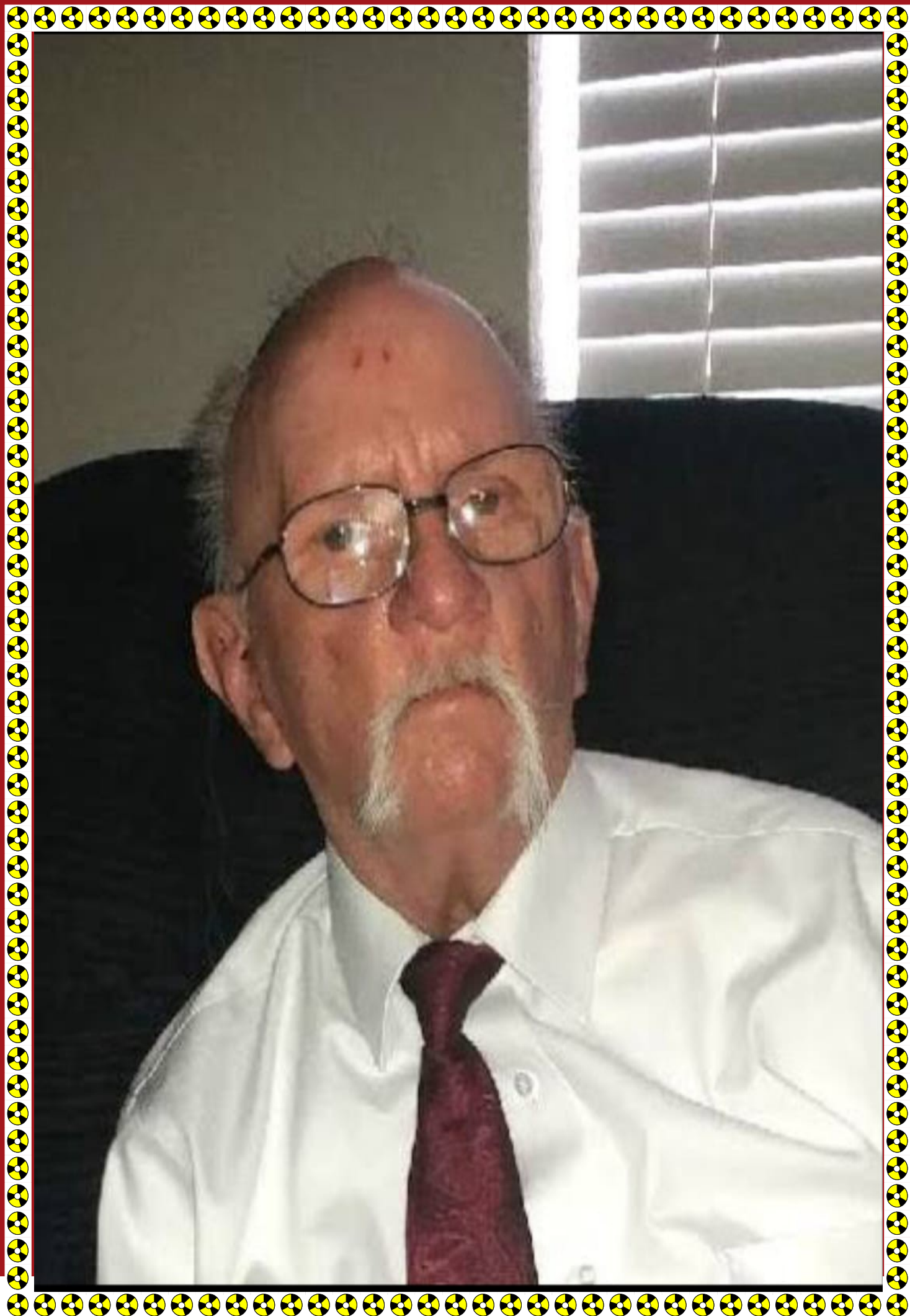
سَر سَیّد کے ٹامس ڈبلیو آرنلڈ جیسے دوست رہے، انگریزوں نے سر سید سے محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کی بنیاد رکھوائی، اُس وقت تک ہندوستان میں انگریزی تعلیم پر پابندی تھی، مسلم حکومتوں کے حکم سے

THE
Muhammadan Anglo-Oriental College Magazine.

محمڈن اینگلو اوریئینٹل کالج میگزین

New Series VOL. I.	JULY 1, 1894.	No. I.

CONTENTS:

Printed at the Institute Press, Aligarh.
For Siddon's Union Club.

علیگڈہ انسٹیٹیوٹ پریس میں محمد ممتازالدین کے اہتمام سے چھپا

محمدن اینگلو اورینٹل کالج

محمدن اینگلو اورینٹل کالج (Muhammadan Anglo-Oriental College) کا قیام 1875ء میں عمل میں آیا۔ کالج ملکہ وکٹوریہ کی سالگرہ کے موقع پر ایک پرائمری اسکول کے طور پر 24 مئی 1875ء کو قائم ہوا۔[1][2] 1875ء میں اس کا آغاز **مدرسہ العلوم مسلمان ہند** کے نام سے کیا گیا اور دو سال کے بعد اس کو نام تبدیل کر کے **محمدن اینگلو اورینٹل کالج** رکھ دیا گیا۔
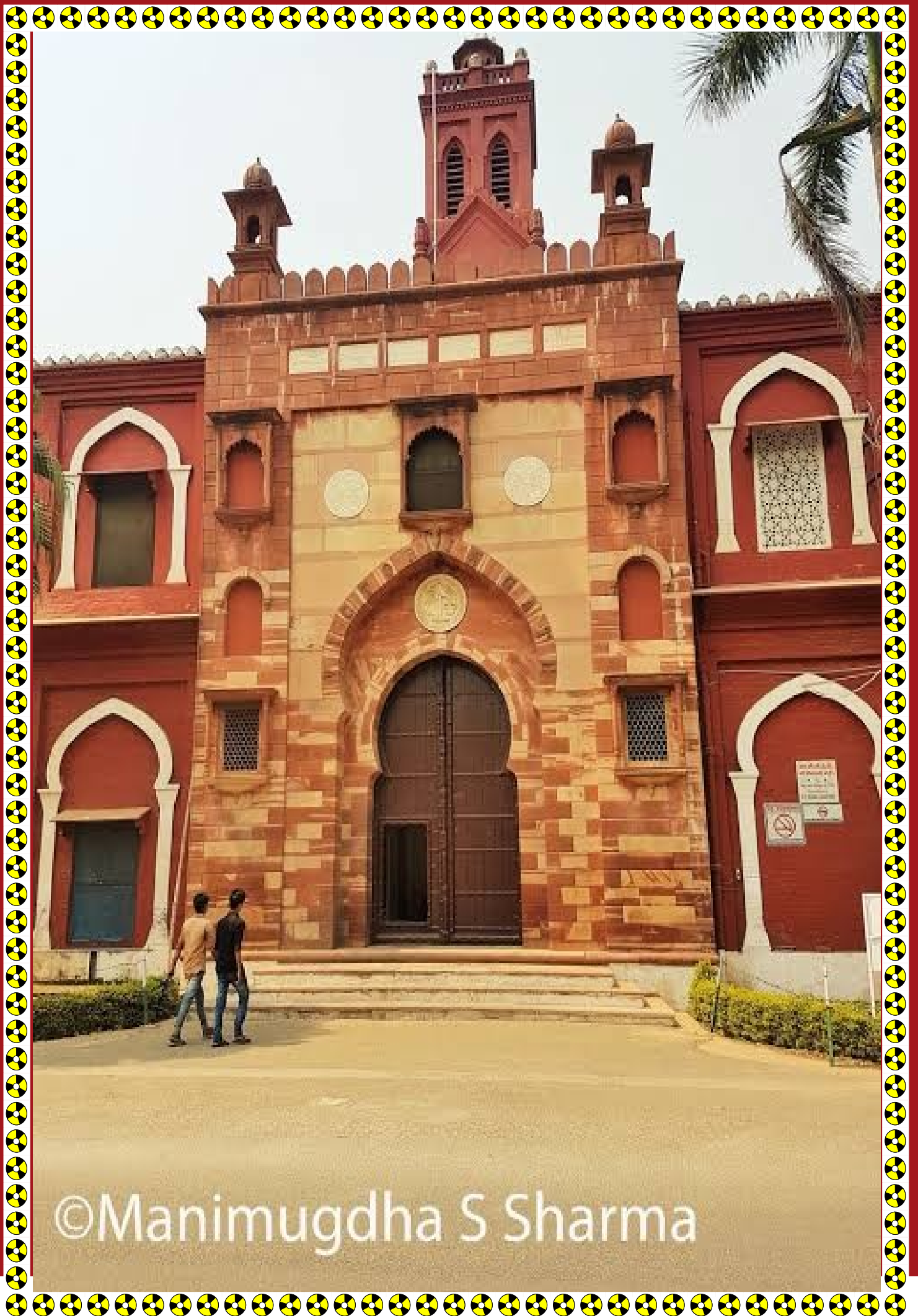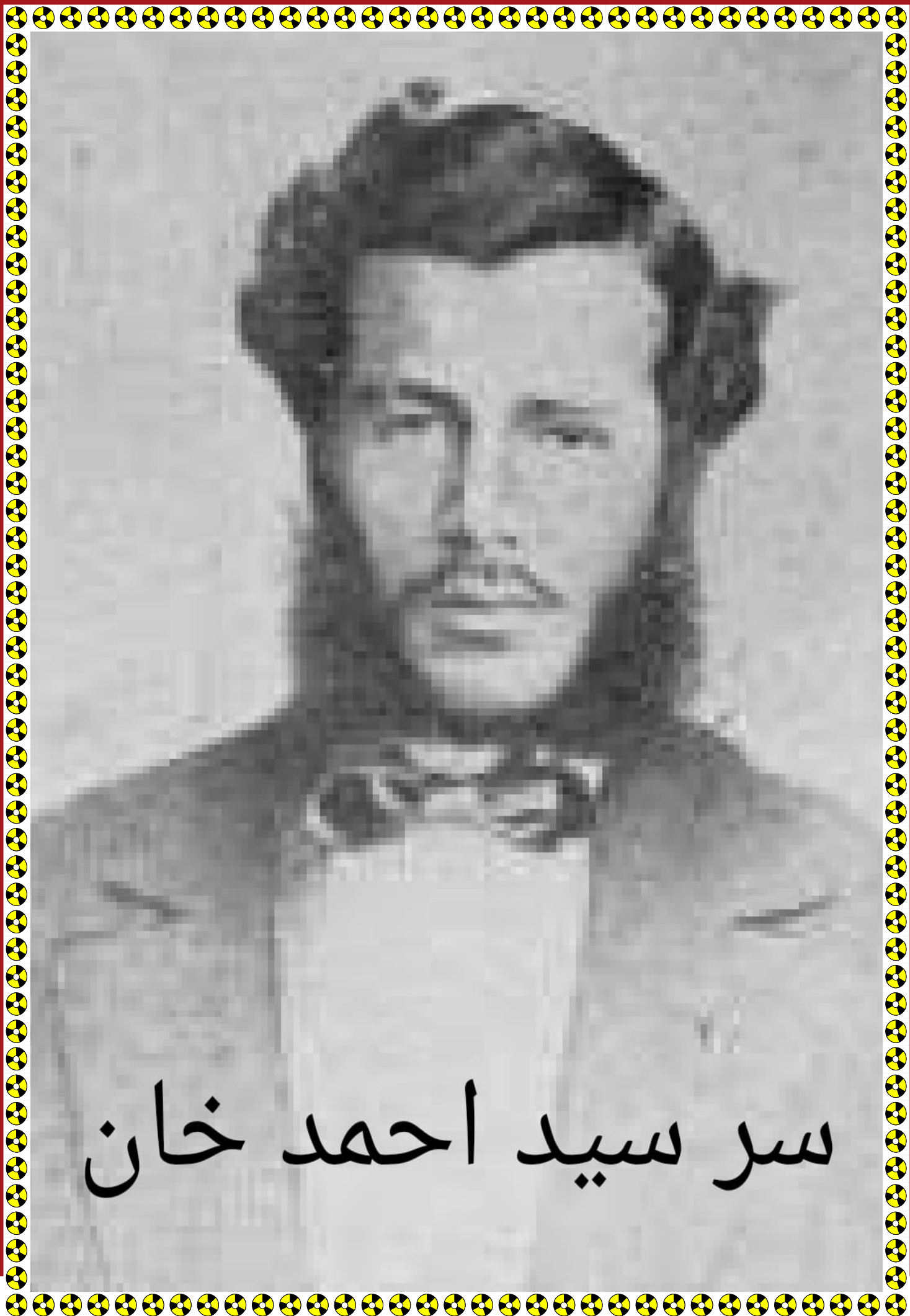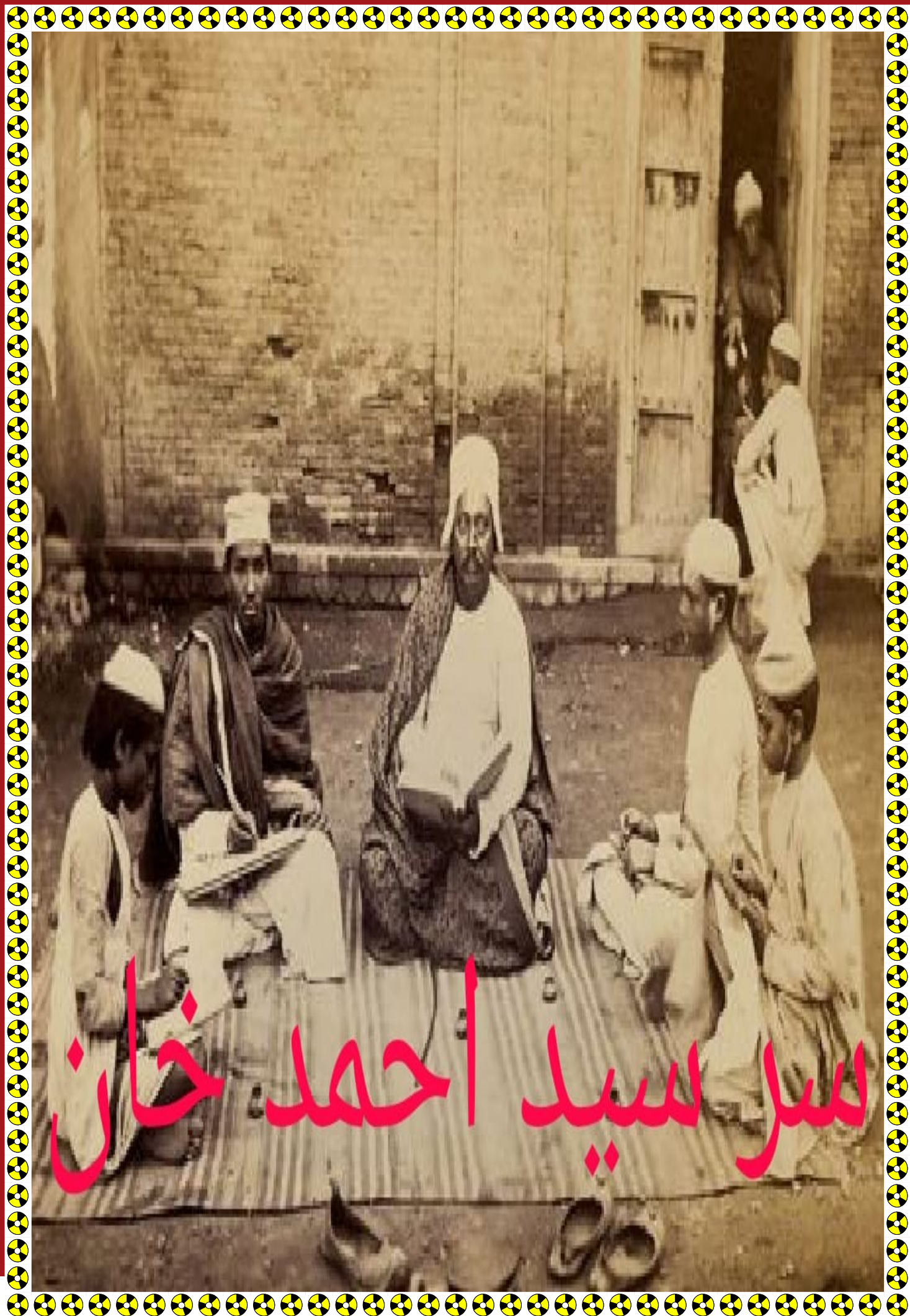
سر سید احمد خان

سر سید احمد خان

سر سید احمد خان
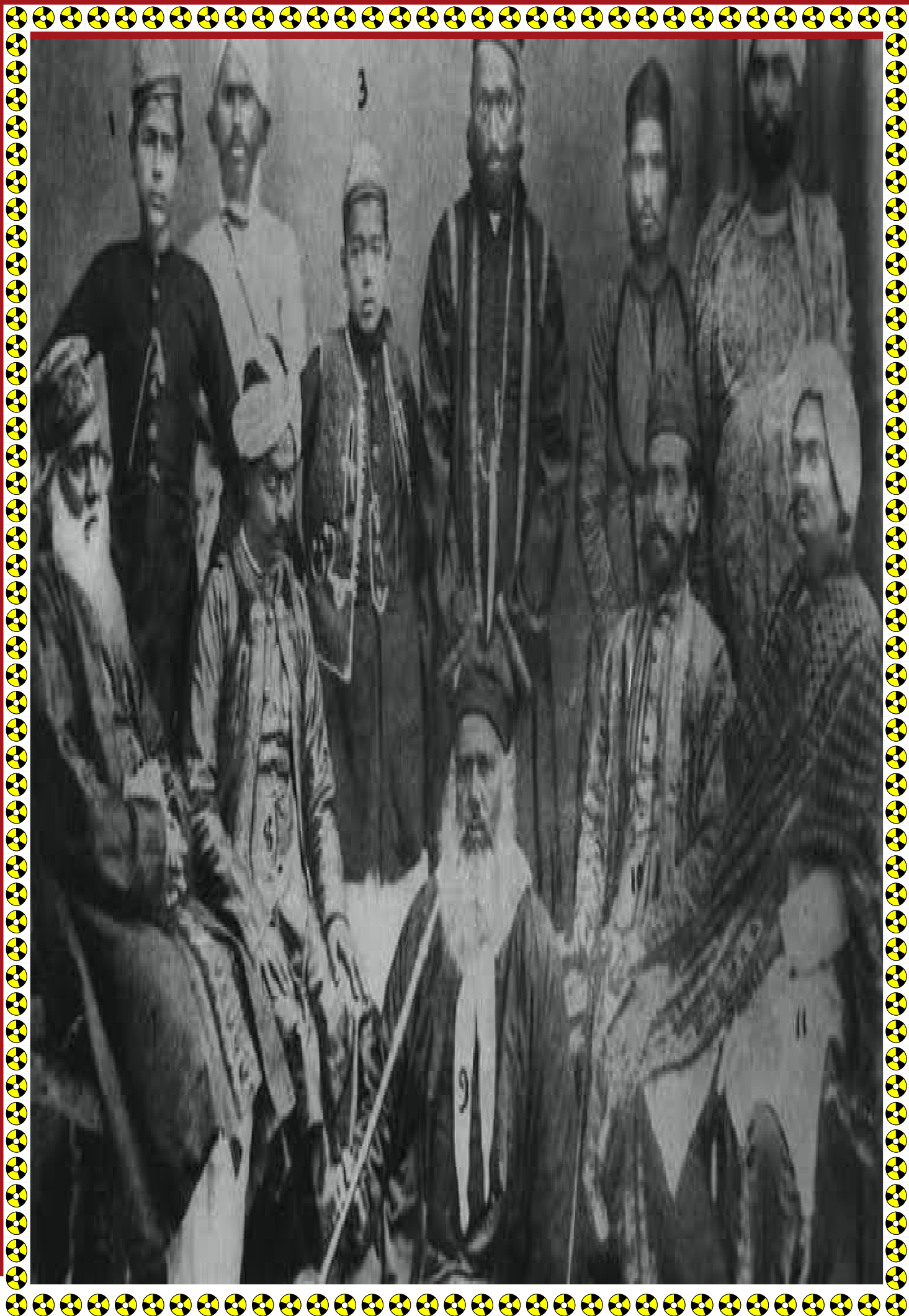
All-India Muslim League(1906):
آل بھارت مسلم لیگ

Seen at the dinner given by the Motamar's President to Quaid-e-Azam Mohammad Ali Jinnah in Cairo 1946 are: (Sitting from Left) H.M. Assayed Idris Ansanusi (late) King of Libya; Mohummed Amin Al-Husseini Grand Mufti of Palestine and President of the Motamar Al-Alam Al-Islami (World Muslim Congress); Quaid-e-Azam Mohammad Ali Jinnah Founder of Pakistan; His Eminence Sheikh Al-Azhar, Mustaga Abdul Razzaq; H.E. Abdul Rahman Azzam, Secretary General of the Arab League; H.E. Makram U'baid, Secretary General of the Wafd Party in Egypt and Finance Minister in Egypt.(Standing from Left)His Eminence Shaikh Hasan Al-Banna, the Leader of the Ikhwan Al-Muslimeen Movement; H.E. Fawzi Al-Mulqi, the Ambassador of Jordan in Egypt; Mr. Liaquat Ali Khan, (the First Prime Minister of Pakistan); H.E. Abdul Majeed Ibrahim Saleh, Minister of Communications in Egypt; H.E. Ebrahim Abdul Hadee, Prime Minister of Egypt; H.E. Shaikh Yusuf Yaseen, Adviser to His Majesty King Abdul Aziz of Saudi Arabia; Haji Mohummed Salem, a famous industrialist of Egypt and H.E. Jamal Al-Husseini, Adviser to His Majesty King of Saudi Arabia.
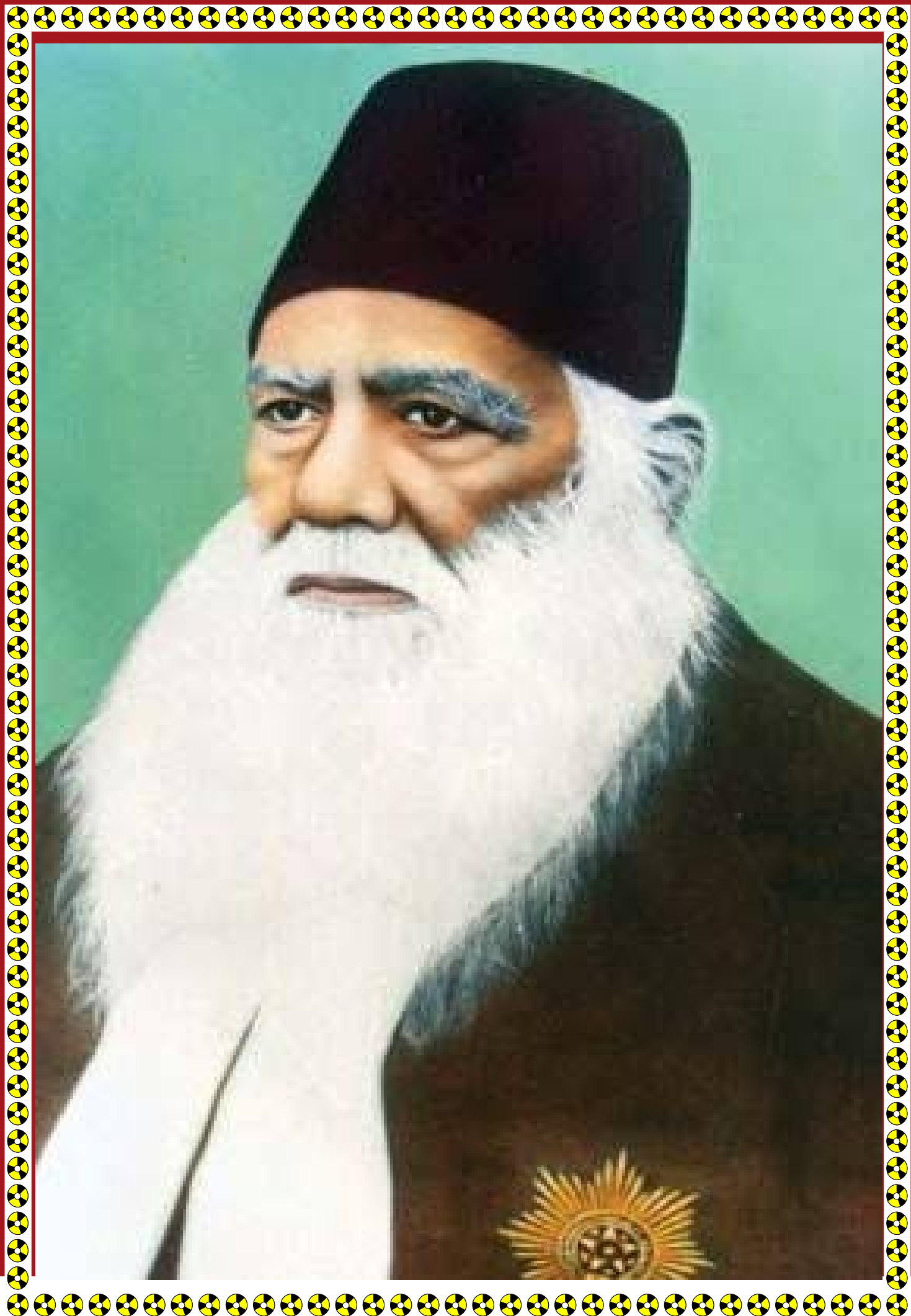
محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کے پرنسپل، ہنری جارج امپی سڈنز، تھیوڈور موریسن، ولیم آرچبولڈ، تھیوڈور بیک اور جی ایچ تولی

انگریزوں نے سید احمد خاں جیسے لوگوں کو مسلمان بنوایا، ٹامس ڈبلیو آرنلڈ جیسے انگریزوں سے ،انگریزوں نے سر سید کو سر کا خطاب دیا اور بڑی بڑی جائدادیں دیں

موجودہ اسلام

سے پہلے کے

اسلام کے

صفحے اوّل کے

قائدوں شکلیں

دیکھ لیں
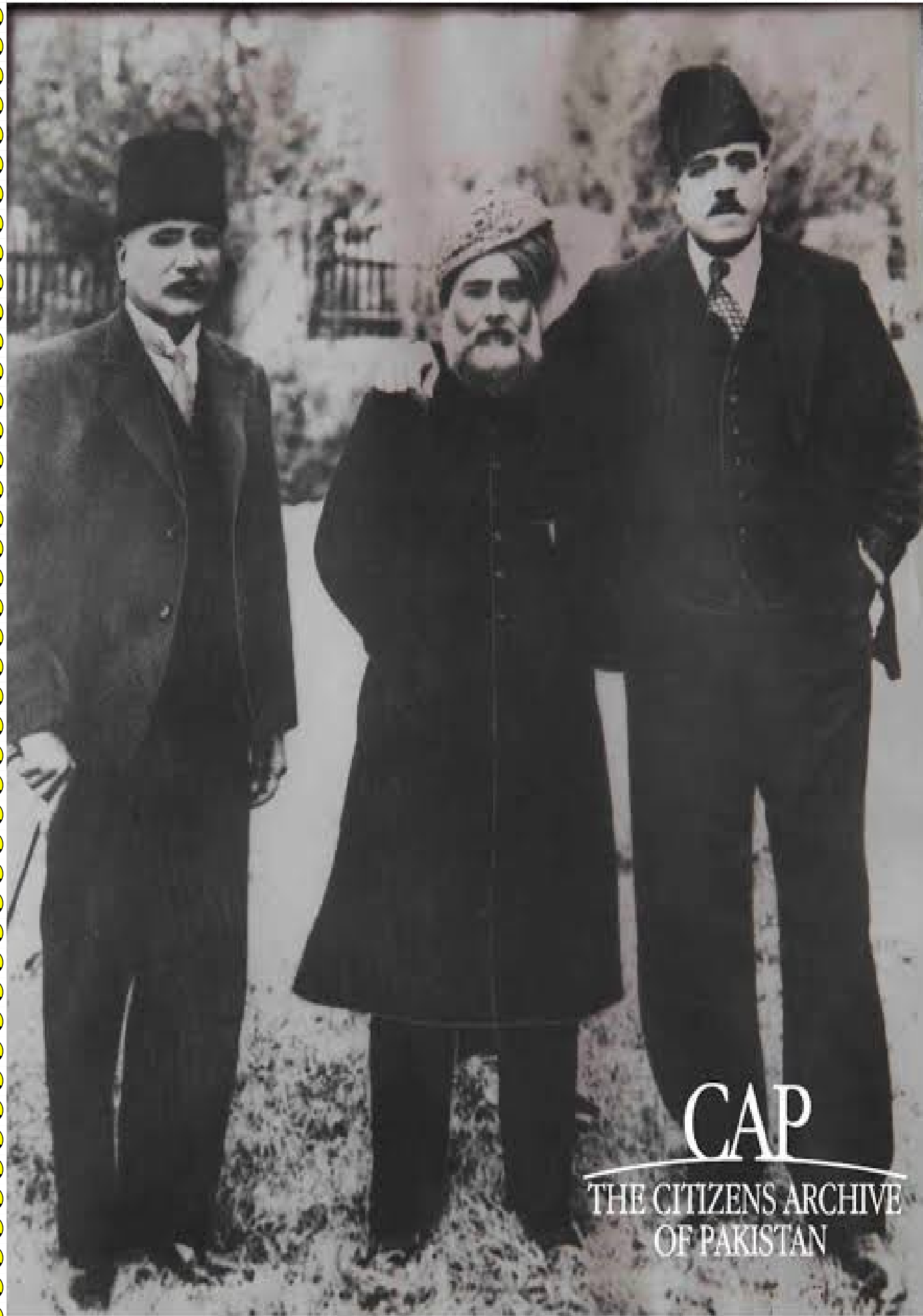
CAP
THE CITIZENS ARCHIVE
OF PAKISTAN
DONATED BY YOUSAF SALAHUDDIN

سیرت النبی کے مصنف سید سلیماندوی علامہ اقبال اور سر راس مسعود سر سید احمد خان کے اکلوتے پوتے تھے

Author

Abdul Hameed Arain

سیرت النبی کے مصنف، سید سلیمان ندوی،
علامہ اقبال اور سر راس مسعود، سر سید احمد
خان کے اکلوتے پوتے تھے

See translation

سیرۃ النبی ﷺ
جلد اول
علامہ شبلی نعمانیؒ
دار المصنفین شبلی اکیڈمی
www.QuranWaHadith.com

۱-۲
الفیصل
۳-۴
الفیصل
۵-۶-۷
الفیصل

اول
سیرۃ النبی
علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ
علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ
سیرۃ النبی
علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ
سیرۃ النبی
علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ

اردو زبان میں سرورِ عالم ﷺ کی سیرت پر جامع ترین کتاب
سیرت النبی ﷺ
علامہ شبلی نعمانی
علامہ سید سلیمان ندوی
مکتبۃ الحسن
۵-۶-۷
۳-۴
۱-۲

۵_۶_۷
۴
۳
۱_۲
الفیصل
الفیصل
الفیصل
الفیصل
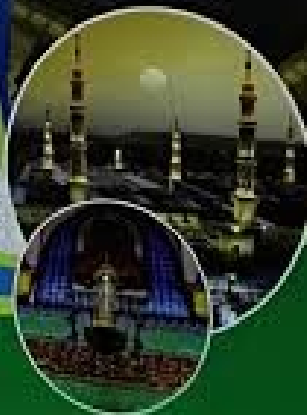
مولانا سیّد سلیمان ندوی

(۱۹۱۲ء)

سید سلیمان ندوی

سلیمان ندوی کی ایک نایاب تصویر، جو انہوں نے ۱۹۲۰ء میں لندن میں کھنچوائی تھی؛

THE ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY
ALIGARH
سر راس مسعود

1
3
4
2
پہلا رو:- دائیں سے بائیں" لیڈی سمتھ، کرنل سمتھ، رسالدار سجید گل، مسٹر راس مسعود"
دوسرا رو:- " " " مسٹر مارماڈیوک پکتھال"
تیسرا رو:- " " " نمبر (۱) مولوی عبدالکریم امام، نمبر (۵) حبیب ابراہیم رحمت اللہ"
نماز عید کے بعد
ووکنگ مسجد سرے کاؤنٹی لندن
۱۹۱۹ء

مودودی کو آخری وقت تک انگریزوں نے ہندوستان کے خلاف استعمال کیا، بڑی بڑی دولت دے کر

مودودی کو اسلام کا قلعہ اللّٰہَ کے مُلک میں، مرنا بھی گوارا نہ تھا، جا کر اپنے آقا کے سرزمین پر مرا، امریکہ کے بفیلو نیویارک میں

مولانا مودودی
نے جماعت
اسلامی کے
نظریات کو اپنے
9 لڑکے اور
لڑکیوں میں داخل
نہیں ہونے دیا

مولانا مودودی کے لڑکے کی زبانی خود سُنیں، نیچے دی گئی لنک کی پہلی ویڈیو غور سے سُنیں

INTERNET
ARCHIVE

https://archive.org/details/360-
p_202407

اسرائیل اور ہندوستان کی وہ تمام مسجدیں مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل جائیں گی، موجودہ اسلام سے

جنہیں اسلامی لٹیروں نے غیر مسلموں کے عبادت خانوں پر قبضہ کر کے بنایا تھا

پانچ کو چھوڑ کر، تمام مسلم ممالک یہود و نصاریٰ کے بڑے، بڑے مقروض ہو گئے ہیں، موجودہ اسلام سے

لاکھوں، لاکھ مسلمانوں کو اپنا مُلک چھوڑ کر یہود و نصاریٰ کے ملک میں آباد ہونا پڑا، موجودہ اسلام سے

مودودی کے ذریعہ
ایجاد کیا گیا موجودہ
اسلام، جہاد کے نام پر
لاکھوں، لاکھ
مسلمانوں کو مروا
چکا ہے، مسلم ممالک
تباہ ہو رہیں ہیں
، موجودہ اسلام سے

سن 2025 سے
ایران، سعودی
عرب اور متحدہ
عرب امارات سے،
اسلام ختم ہونا
شروع ہو جائے گا،
موجودہ اسلام سے

https://www.facebook.com/share/18QYJ8p5HN/

HAQ O BATIL INDIA 1

archive.org Member:حق و باطل
غیر جانبدار جستجو کا سفر

حق و باطل" میں خوش آمدید، یہ ایک" مفت, آنلائن لائبریری ہے جو زندگی کے بنیادی سوالات کی کھلے ذہن سے کھوج کے لیے وقف ہے۔ یہاں آپ کو وسائل کا ایک متنوع مجموعہ ملے گا - ویڈیوز، کتابیں، تاریخی روایات، فلسفیانہ کام، یہاں تک کہ افسانوی ادب اور مذہبی تنقید - یہ سبھی تنقیدی جائزے کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔

:ہمارا مشن

- غیر جانبدار تعلیم: ہم مذہبی تعصب سے پاک تعلیم کو فروغ دیتے ہیں، جو آزاد خیالی اور تنقیدی تجزیے کی ترغیب دیتے ہیں۔
- سب کے لیے مساوات: ہم نسل، قومیت، مذہب، جنس، یا کسی بھی دوسرے عنصر سے قطع نظر، مساوات کے بنیادی انسانی حق پر یقین رکھتے ہیں۔

205

archived May 15, 2024

6 0 0

204

archived May 15, 2024

11 0 0

208

archived May 15, 2024

14 0 0

209

archived May 15, 2024

16 0 0